بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۰۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ (آل عمران)

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ

جلد ۵۶/۲۱	۸ شہادت ۱۳۴۶ ہش ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۸۶ھ ۸ اپریل ۱۹۶۷ء	نمبر ۷۴

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ازراہِ ہمدردی لوگوں کو ہماری ایک ضروری نصیحت

دنیا روزے چند ہے اس کی چھوٹی خوشیوں میں اپنا دل نہ لگاؤ

"ہر ایک شخص کا ہمدردی کا رنگ جدا ہوتا ہے۔ اگر آپ ڈاکٹر کے پاس جائیں تو وہ آپ کے ساتھ یہی ہمدردی کرسکتا ہے کہ آپ کی کسی بیماری کا علاج کرے اور اگر آپ حاکم کے پاس جائیں تو اس کی ہمدردی یہ ہے کہ کسی ظالم کے ظلم سے بچائے۔ ایسا ہی ہر ایک کی ہمدردی کا رنگ جدا ہے۔ ہماری طرف سے ہمدردی یہ ہے کہ ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ دنیا روزے چند ہے۔ اگر یہ خیال دل میں پختہ ہو جائے تو تمام چھوٹی خوشیاں پامال ہو جاتی ہیں اور انسان خدا تعالیٰ کی طرف اپنا دل لگاتا ہے۔ لمبے منصوبے اور ناجائز کارروائیاں انسان اسی واسطے کرتا ہے کہ اس کو معلوم نہیں کہ زندگی کے ایام کتنے ہیں۔ جب انسان جان لیتا ہے کہ موت اس کے آگے کھڑی ہے تو پھر وہ گناہ کے کاموں سے رُک جاتا ہے۔ خدا رسیدہ لوگوں کو ہر روز اپنے اور اپنے دوستوں کے متعلق معلوم ہوتا رہتا ہے کہ ان کے ساتھ کیا پیش آنے والا ہے۔ اس واسطے وہ دنیا کی باتوں پر خوش نہیں ہو سکتے اور نہ ان پر تسلی پکڑ سکتے ہیں۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جلد نہم صفحہ ۳۲۔۳۳)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ر اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

ربوہ۔ مکرم منیر احمد صاحب عارف سوا تین سال تک نائیجیریا میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۶۷-۴-۲ کو بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ واپس تشریف لاتے۔ احباب نے ریلوے سٹیشن پر پہنچکر آپ کا استقبال کیا۔ باوجود بارش کے احباب کثرت سے سٹیشن پر اپنے مجاہد بھائی کے استقبال کے لئے پہنچے ہوئے تھے۔ واپسی پر آپ نے فریضہ حج ادا کرنے کی بھی سعادت حاصل کی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا مرکز سلسلہ میں آنا مبارک کرے۔ اور بیش از پیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

شوریٰ کا اجلاس

امسال مجلس مشاورت انشاء اللہ "ایوان محمود" (ہال خدام الاحمدیہ) میں منعقد ہوگی احباب مطلع رہیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

ایک نہایت ضروری احتیاط

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

اس وقت پاکستان کے بعض علاقوں میں بعض وبائی متعدی بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں جیسے Cerebro Spinal Fever اور چیچک وغیرہ جس سے خطرہ ہے کہ اگر اس علاقہ کے لوگ دوسرے علاقوں میں جائیں تو یہ بیماریاں اس علاقہ میں بھی پھیل جائیں اس لئے احباب کو اس امر کا خیال رکھنا چاہیئے۔ ان حالات میں بغیر اشد ضرورت کے اپنے علاقہ سے باہر نہ جائیں۔ نیز اگر کسی دوست کو گلے یا ناک میں کوئی تکلیف ہو تو ان کو یہ احتیاط بھی کرنی چاہیئے کہ وہ جب کسی اور دوست سے مخاطب ہوں تو ایسی کیفیت نہ ہو کہ ان کے سانس کی ہوا دوسرے دوست تک پہنچے۔ جس سے ان کی یہ تکلیف دوسرے کو بیمار کرنے کا موجب بن جائے۔

نیز اس صورت میں کسی سے مصافحہ سے بھی اجتناب مناسب ہے۔ اسی طرح اگر وہ اس صورت میں اپنے منہ پر کپڑا رکھیں تو زیادہ بہتر ہے تاکہ ایک دوسرے کا سانس اندر نہ جائے اور بیماری کو پھیلانے کا موجب نہ بنے۔ نمائندگان شوریٰ بھی ان احتیاطوں کو مدنظر رکھیں۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ راپریل ۱۹۶۷ء

سیّد ابوالحسن علی صاحب ندوی اور احمدیت

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو الفضل ۵ راپریل ۱۹۶۷ء

سید صاحب نے فرمایا ہے کہ عالم اسلام کی ضرورت دین جدید نہیں ایمان جدید ہے۔ یہ ٹھیک ہے لیکن سید صاحب افسوس ہے کہ یہاں فرماتے تو یہ بھی ہیں کہ یہ کام انبیاء علیہم السلام کے طریق دعوت اختیار کرنے ہی سے سرانجام پا سکتا ہے، یہ وہی بات ہے جیسا کہ کسی شاعر نے فرمایا ہے ؎

منکرے بودن و ہم رنگ مستاں زیستن

یہ تو درست ہے کہ دینِ اسلام مکمل ہو چکا ہے اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بوجہ خاتم النبیین ہونے کے ایسے نبی ہیں جن کے بعد کسی نئے یا پرانے نبی کی ضرورت نہیں۔ لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ اب اللہ تعالےٰ تجدید و احیائے دین کے لئے اپنی طرف سے کسی کو مامور نہیں کر سکتا۔ جس کو وہ "فی حلل الانبیاء" کا مقام دے۔ یہ کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی آوردہ شریعت اور آپ کے اسوۂ حسنہ کی تجدید و احیاء کے لئے مبعوث کرے۔ قرآن و حدیث نبوی ہرگز اس کے مانع نہیں ہیں بلکہ اس کی تائید کرتے ہیں۔ اگر سید صاحب اپنی عقلی قیاس آرائیوں کو چھوڑ کر اللہ تعالےٰ کے کلام اور احادیث نبوی سے راہ نمائی حاصل کرنے کی کوشش کرتے۔ تو ان کی سمجھ میں یہ بات آسانی سے آجاتی کہ ایسے وقت میں ایک مامور من اللہ کی کتنی بڑی ضرورت ہے۔ خاصکر اس حقیقت کی موجودگی میں کہ جو لوگ بھی اپنی عقل اور علم کے زور پر تجدید و احیائے دین کے لئے کھڑے ہوئے ہیں وہ ناکام ہوئے ہیں اور ان میں ایک بھی نہیں جس نے جماعت بنا کر تبلیغ و اشاعت دین کا اس کامیابی سے کام کیا ہو جیسا کہ جماعت احمدیہ بفضل خدا سرانجام دے رہی ہے۔

انگریزی زبان میں ضرب المثل ہے کہ Nothing succeeds like success یعنی کامیابی آپ ہی اپنا ثبوت ہے۔ آفتاب آمد دلیل آفتاب۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی نعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں فرمایا ہے ؎

اگر خواہی دلیلش عاشقش باش

محمد ہست برہانِ محمد

یعنی اگر محمد رسول اللہ کے کمال کی دلیل مانگتے ہو تو آپ کے لئے عشق پیدا کرو۔ کیونکہ محمد کی ذات ہی محمد کی بہترین دلیل ہے۔ اکبر الہ آبادی فرماتے ہیں ؎

رسول اکرم کی ہسٹری کو پڑھو تو اول سے تا بآخر

وہ آپ ثابت کریگی اپنا عجیب ہونا عظیم ہونا

سید صاحب فرماتے ہیں:۔

"ایک جانب ان کے متبعین کی چھوٹی سی جماعت ہے۔ جو چند ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ دوسری طرف پورا عالم اسلام ہے جو مراکش سے چین تک پھیلا ہوا ہے اور جس میں عظیم ترین افراد، صالح ترین جماعتیں اور مفید ترین ادارے ہیں"۔

(قادیانیت نے عالم اسلام کو کیا دیا صفحہ ۱۷۱)

یہاں ایک مصری اخبار الفتح کا حوالہ بغیر افادت کے نہیں ہوگا۔ الفتح لکھتا ہے:۔

"کیا ان حالات میں مسلمانوں پر واجب نہیں کہ اہل یورپ و امریکہ کے ذہنوں سے وہ فاسد خیالات دور کریں جو وہ اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق رکھتے ہیں یقیناً واجب ہے اور یہ مسلمانوں کے سلاطین،

نمائندگانِ مجلسِ شوریٰ

ہر اک جانب سے خدّامِ مسیحائے زماں آئے
مبارک اہلِ ربوہ کو کہ ان کے میہماں آئے

ہر اک نقشِ کفِ پا جن کا اک تقدیرِ فردا ہے
زمیں پر بسنے والے ایسے اہلِ آسماں آئے

رضائے دوست جن کی زندگی کا اوّل و آخر
رہِ عشق و محبت میں وفا کے رازداں آئے

وہ ہیں تو راہرو لیکن وہ معیارِ سفر بھی ہیں
کہو یہ کاروانوں سے کہ منزل کے نشاں آئے

جنہیں تسخیرِ عالم سونپ دی ہے حق تعالیٰ نے
بفضلِ ایزدی وہ کارواں در کارواں آئے

عمل سے اپنے خود تفسیرِ شوریٰ بینہم کر نے
ہر اک فردِ جماعت کے لئے بنکر زباں آئے

خلافت کی بدولت ہم نے پائی نعمتِ شوریٰ
بحمد اللہ کہ پھر اک بار آئی نعمتِ شوریٰ

(نسیم سیفی)

علماء، اغنیاء اور فقراء کا فرض ہے۔ مگر کون ہے جو ان اوہام کو دور کرنے کے لئے جدوجہد کر رہا ہو؟ ہرگز کوئی نہیں۔ صرف اکیلے احمدی ہیں جو اپنے اموال اور جانوں کو اس راہ میں خرچ کر رہے ہیں۔ ہاں اگر مسلمانوں کے زعماء اور مصلحین کھڑے بھی ہوں اور چلاتے چلاتے ان کی آواز بھرا جائے۔ اور لکھتے لکھتے ان کے قلم ٹوٹ جائیں تب بھی وہ تمام اسلامی دنیا سے مالی اور کارناموں کے لحاظ سے اس کا دسواں حصہ بھی جمع نہیں کر سکتے جس قدر یہ چھوٹی سی جماعت کر رہی ہے۔"

(اخبار الفتح ۲۲ راکتوبر ۱۹۳۲ء)

پھر دُور جانے کی ضرورت نہیں۔ اخبار الجمعیۃ دہلی رقمطراز ہے۔

"موجودہ زمانہ میں سرمایہ اور تنظیم کے بغیر کوئی کام ممکن نہیں۔ اور یہ دونوں چیزیں قادیانیوں کو میسر ہیں۔ علاوہ مرکزی سٹاف کے جو قادیان میں ہے ہر اس مقام پر جہاں دو چار قادیانی بھی ہیں ایک الگ جماعت قائم ہے۔ جو مرکزی جماعت کے زیر نگرانی ہے۔ اس طرح ہر ایک قادیانی اپنے مرکز سے وابستہ ہے۔ اخبار اور سالانہ جلسہ سے اس تنظیم کی اور بھی تکمیل ہو جاتی ہے۔ گویا قادیانیوں کا سالانہ جلسہ بسلسلۂ تنظیم وہ کام کر رہا ہے جو مسلمانوں کے یہاں حج بیت اللہ سے ہونا چاہیئے اس قادیانی تنظیم کے مقابلہ میں مسلمانوں کی حالت دیکھی جائے تو نہایت پراگندہ اور غیر منظم ہے۔"

(الجمعیۃ ۲۸ نومبر ۱۹۳۲ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے فتح و نصرت کے وعدے

اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور عظیم الشان غلبہ کا ظہور

(مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ حیدرآباد)

(۲)

(۶)

بادشاہوں کے جماعت میں داخل ہونے کی پیشگوئی

اللہ تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مخاطب کر کے فرماتا ہے :-

"مَیں تجھے برکت پر برکت دونگا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے ...

..... اور پھر عالمِ کشف میں وہ بادشاہ دکھائے گئے اور چھ سات سے کم نہ تھے ..... یہ برکت ڈھونڈنے والے بیعت میں داخل ہوں گے اور ان کے بیعت میں داخل ہونے سے گویا سلطنت بھی اسی قوم کی ہوگی"

(تجلیاتِ الٰہیہ صلا۲)

یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ قرآن کریم میں سات کا عدد کثرت کے معنوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ اس مفہوم کے پیشِ نظر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں کثرت سے بادشاہ ہونگے۔

اس پیشگوئی کی پہلی جھلک اللہ تعالیٰ نے ہمیں یوں دکھائی ہے کہ مغربی افریقہ کا نوآزاد شدہ ملک جس کا نام گیمبیا ہے اس کا پہلا گورنر جنرل وہ شخص ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سلسلۂ بیعت میں داخل ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ واللہ غالب علیٰ امرہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون۔

پھر اللہ تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مخاطب کر کے فرماتا ہے :-

"خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا۔ اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچائے گا۔ تیرا نام صفحۂ زمین سے کبھی نہیں اٹھے گا۔ اور ایسا ہوگا کہ سب وہ لوگ جو تیری ذلت کی فکر میں لگے ہوئے ہیں اور تیرے ناکام رہنے کے درپے اور تیرے نابود کرنے کے خیال میں ہیں وہ خود ناکام رہیں گے اور ناکامی اور نامرادی میں مریں گے۔ لیکن خدا تجھے بکلی کامیاب کرے گا اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔ میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا۔ اور وہ مسلمانوں کے اس گروہ پر تا بروز قیامت غالب رہیں گے جو حاسدوں اور معاندوں کا گروہ ہے۔ خدا انہیں نہیں بھولے گا اور فراموش نہیں کرے گا اور وہ علیٰ حسب الاخلاص اپنا اپنا اجر پائیں گے ...... اور وہ وقت آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا بادشاہوں اور امیروں کے دلوں میں تیری محبت ڈالے گا یہاں تک کہ وہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

(از اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء)

(۷)

مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ فرشتوں کا نزول

آپؑ فرماتے ہیں :-

"مَیں آسمان سے اُترا ہوں ان پاک فرشتوں کے ساتھ جو میرے دائیں بائیں تھے جن کو میرا خدا جو میرے ساتھ ہے میرے کام کے پورا کرنے کے لئے ہر ایک مستعد دل میں داخل کرے گا۔ بلکہ کر رہا ہے۔ اور اگر میں چُپ بھی رہوں اور میری قلم لکھنے سے رُکی بھی رہے تب بھی وہ فرشتے جو میرے ساتھ ہیں اپنا کام بند نہیں کر سکتے۔ ان کے ہاتھ میں بڑی بڑی گرزیں ہیں جو صلیب توڑنے اور مخلوق پرستی کی ہیکل کچلنے کے لئے دی گئی ہیں ....

..... یہ عاجز راستی اور سچائی کے ساتھ خدا تعالےٰ کی طرف سے آیا ہے اس لئے تم صداقت کے نشان ہر ایک طرف سے پاؤ گے وہ وقت دُور نہیں بلکہ بہت قریب ہے کہ جب تم فرشتوں کی فوجیں آسمان سے اُترتی اور ایشیا اور یورپ اور امریکہ کے دلوں پر نازل ہوتی دیکھو گے۔"

(فتح اسلام ص۱۳)

نیز فرماتے ہیں :-

"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔"

(فتح اسلام ص۱۱)

(۸)

روس میں انقلاب کے متعلق پیشگوئی

حضرت اقدس علیہ السلام اپنے ایک کشف کا ذکر فرماتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں

"مَیں نے دیکھا کہ زارِ روس کا سونٹا میرے ہاتھ میں آ گیا ہے۔ وہ بڑا لمبا اور خوبصورت ہے۔ پھر مَیں نے غور سے دیکھا تو وہ بندوق ہے اور یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ بندوق ہے بلکہ اس میں پوشیدہ نالیاں بھی ہیں گویا بظاہر سونٹا معلوم ہوتا ہے اور وہ بندوق بھی ہے۔

اور پھر دیکھا کہ خوارزم بادشاہ جو بو علی سینا کے وقت میں تھا اس کی تیر کمان میرے ہاتھ میں ہے اور اس بادشاہ اور بو علی سینا کو بھی میں اپنے پاس کھڑا ہوئے دیکھتا ہوں۔ اور مَیں نے تیر کمان سے ایک شیر کو ہلاک کر دیا ہے۔"

(تذکرہ صفحہ ۷۴۴)

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ روس کا موجودہ انقلاب بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے ماتحت آیا تھا جو ۱۹۰۵ء میں "زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار" کے الفاظ میں کی گئی تھی اور زار کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا اور کمیونسٹ حکومت قائم ہوئی مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متذکرہ بالا کشف کے مطابق آئندہ (جب اللہ تعالےٰ چاہے گا) روس میں اسلام و احمدیت کا جھنڈا گاڑا جائے گا اور خدائے واحد و یگانہ کی توحید کے نعرے وہاں بلند کئے جائیں گے۔ وکان ذالک علی اللہ یسیرا۔

(۹)

عالمگیر انقلاب کے لئے زور آور حملوں کی پیشگوئی

حضرت اقدس علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ سے علم پا کر بتایا ہے کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے ظہور کے لئے اللہ تعالےٰ اپنے قہری نشان دکھائے گا اور تمام باطل طاقتوں کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔ چنانچہ حضور ؑ فرماتے ہیں :-

"وہ دن نزدیک ہیں بلکہ مَیں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی۔ کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر مَیں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی۔ پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے ...... کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں ....

اے یورپ! تُو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا! تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ مَیں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے۔ اور وہ چُپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھائے گا جس کے کان سُننے کے ہوں وہ سُنے کہ وہ وقت دُور نہیں۔ مَیں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶)

نیز فرماتے ہیں :-

"وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے

چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا
قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر
اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں مگر اسلام
کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کند ہوگا
جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے
وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید
جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام
تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس
کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی
مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی
مصنوعی خدا اور خدا کا ایک ہی ہاتھ
کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔
لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق
سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا
کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور
اتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں
سمجھ میں آئیں گی۔" (تذکرہ ص ۲۹۹)

نیز فرماتے ہیں :۔

"اے تمام لوگو! سُن رکھو کہ یہ اس
خدا کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان
بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں
میں پھیلائے گا اور حجت اور بُرہان کی رُو
سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن
آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف
یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ
یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس
سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت
برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کو
معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد
رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک
کہ قیامت آجائے گی۔۔۔۔۔ دنیا میں
ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔
مَیں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو
میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا۔ اور اب
وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں
جو اس کو روک سکے۔"

(تذکرۃ الشہادتین ص ۶۵)

ہماری ذمّہ داری

آخر میں ضروری سمجھتا ہوں کہ حضرت
مسیح موعود علیہ السلام کے پاکیزہ الفاظ
میں اس اہم ذمّہ داری کی طرف توجہ دلاؤں
جو غلبۂ اسلام کے ظہور کے سلسلہ میں ہم پر
عائد ہوتی ہے تاکہ ہم میں سے ہر فردِ جماعت
اپنی قربانی کے معیار کو اس حد تک پہنچانے
کی کوشش کرے جس حد تک حضور اقدس
علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ سے مترشح
ہوتا ہے۔ چنانچہ حضورؑ فرماتے ہیں :۔

"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام
کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا
دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا
ہے اور آفتاب اپنے پورے کمال
کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے
چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں۔
ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے
روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی
سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم
سارے آراموں کو اس کے ظہور کیلئے
نہ کھو دیں اور اعزاز اسلام کے لئے
ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا
زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے
وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔
یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی
مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا
کی تجلّی موقوف ہے۔"

(فتح اسلام ص ۱۱)

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملّت شود پیدا

ایک وضاحت

الفضل کے اداریہ مؤرخہ ۱۸ر مارچ ۱۹۶۷ میں مندرجہ ذیل الفاظ لکھے گئے ہیں :۔

"انسانی قربانی کا رواج قدیم سے چلا آتا تھا۔ اس واقعہ سے اللہ تعالیٰ انسانی قربانی
کو ممنوع قرار دینا چاہتا تھا اور اس کی بجائے ایک اور قسم کی قربانی کا آغاز کرنا
چاہتا تھا جو ذبح کی قربانی سے بھی کہیں زیادہ اولوالعزمی اور فرمانبرداری کی شان
رکھتی ہے۔" (الفضل ۱۸ر مارچ ۱۹۶۷ء)

اس پر ایک دوست نے اعتراض کیا ہے کہ یہ الفاظ

(۱) قرآن کریم کی وضاحت پر مبنی نہیں ہیں۔

(۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے قربان کرنا چاہا۔

(۳) اس واقعہ سے اللہ تعالیٰ انسانی قربانی کو ممنوع قرار دینا چاہتا تھا۔

(۴) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خطبہ کے مخالف ہے جو الفضل کی اسی اشاعت میں شائع ہوا ہے۔

مجھے افسوس ہے کہ میری عبارت سے اخوند صاحب کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ اداریہ اور حضرت
خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عبارتوں میں کوئی اختلاف نہیں۔ مَیں نے اداریہ میں ہرگز
یہ نہیں کہا کہ شریعتِ اسلامیہ سے قبل خدائی حکم کے ماتحت انسانی قربانی دی جاتی تھی، بلکہ صرف
قدیمی رواج کا ذکر کیا ہے۔ "میرا منشاء" اللہ تعالیٰ کے حکم سے قربان کرنا چاہا" سے صرف یہ
تھا کہ حضرت ابراہیمؑ اس خواب سے یہ حکم سمجھے کہ خدا چاہتا ہے کہ مَیں اپنا بیٹا ذبح کروں۔
بیشک حقیقتاً یہ حکم الٰہی نہ تھا بلکہ خواب تعبیر طلب تھا لیکن حضرت ابراہیمؑ حکم ہی سمجھے۔ حضرت
خلیفۃ المسیح کے کلام کا مفہوم یہ ہے کہ خدا نے آپ کو حکم نہیں دیا جس میں اسے کوئی تبدیلی
کرنا پڑی ہو۔ آپ اس امر کو زیرِ بحث نہیں لائے کہ انہوں نے خواب سے حکم سمجھا تھا یا نہیں بلکہ حقیقت
کو واضح فرمایا ہے۔ (ایڈیٹر الفضل)

ہم سے زندہ ہے بحمد اللہ خلافت کا نظام

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری)

احمدی مسلم غم و آلام سے ڈرتے نہیں
انقلابِ گردشِ ایّام سے ڈرتے نہیں

ہم غلامانِ مسیح و مہدیٔ آخر زماں
جز خدا ہرگز کسی کے نام سے ڈرتے نہیں

صاف دل ہیں چاہتے ہیں ہر مسلماں کا بھلا
اور کسی کے طعنہ و دشنام سے ڈرتے نہیں

نصرت و تائیدِ حق ہر آن حاصل ہے ہمیں
ہم کسی کی تیغِ خوں آشام سے ڈرتے نہیں

کام ہے اپنا فقط تبلیغِ دینِ مصطفےٰ
ہم کسی بھی دشمنِ اسلام سے ڈرتے نہیں

بڑھ رہا ہے فتح کی جانب ہمارا ہر قدم
حاسدوں کی فطرتِ بدنام سے ڈرتے نہیں

بے خدا، بے دین کہتے ہیں، کہیں بیشک ہمیں
ہم کسی تہمت کسی الزام سے ڈرتے نہیں

بڑھ رہے ہیں جور و استبداد میں کفار پھر
حیف یہ پہلوں کے بدانجام سے ڈرتے نہیں

کر کے چھوڑیں گے مسلماں مشرق و مغرب کو ہم
اہلِ حق باطل پرست اقوام سے ڈرتے نہیں

غازیانِ ملّتِ خیر الرسلؐ خیر الانام
مغربیت کے نظامِ خام سے ڈرتے نہیں

ہم سے زندہ ہے بحمد اللہ خلافت کا نظام
ہم کسی مشکل سے مشکل کام سے ڈرتے نہیں

دل بفضلِ حق تعالیٰ ہیں پُر از نورِ یقیں
کفر و باطل کی کبھی صمصام سے ڈرتے نہیں

ہوں بھلا مرعوب کیوں صدیق ہم شیطان سے
اہلِ حق اِس دشمنِ ناکام سے ڈرتے نہیں

"وقفِ زندگی غیر مشروط ہے"

★★★★★ مکرم لئیق احمد صاحب طاہر وکالت دیوان ربوہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے مبعوث ہوئے ہیں اور خدا تعالیٰ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آپ کے ذریعہ اسلام کو پھر سے پہلے جیسی تازگی اور شوکت عطا فرمائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق احیائے اسلام پر مامور ہوئے تھے۔ چنانچہ آپ کو اپنے مشن سے متعلق الہام ہوا۔

"یُحْیِ الدِّیْنَ وَیُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ"

نیز فرمایا

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ کے بعد لوگ جوق در جوق سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے لگے۔ اسلام اور احمدیت کا پیغام برصغیر سے باہر بہت سے ممالک میں پہنچا۔ خلافتِ اولیٰ میں جماعت احمدیہ نے انگلستان میں اپنا پہلا باقاعدہ مشن قائم کیا اور تبلیغ اسلام کا کام زیادہ وسیع پیمانے پر ہونے لگا۔

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے عہد خلافت میں جماعت دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرنے لگی۔ اور تبلیغ اسلام زمین کے کناروں تک پہنچ گئی۔ یہ مہتم بالشان کام "تحریک جدید" جیسی بابرکت تحریک کے ذریعہ سرانجام پایا۔

"تحریک جدید" کے ماتحت جو لوگ اپنی زندگیاں خدمتِ اسلام و اشاعتِ قرآن مجید کے لئے وقف کرتے ہیں وہ گویا اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے حضور ہر قسم کی قربانی کے لئے پیش کر دیتے ہیں۔ ان کا وقف غیر مشروط ہوتا ہے وقف کرنے کے بعد سوائے مرکز کی اطاعت کرنے کے ان کے لئے کوئی چارہ کار نہیں ہوتا۔ ان کا کام "سمعنا و اطعنا" کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ اور جو واقف سلسلہ کی خاطر اپنے آپ کو وقف کرنے کے بعد ایسی کیفیت پیدا نہیں کرتے بہت بڑے گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں۔

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں:

"میں یہ نہیں چاہتا کہ کوئی شخص اپنے آپ کو وقف کرے اور ساتھ ہی یہ کہے کہ میں فلاں قسم کے کام کے لئے اپنے آپ کو وقف کرتا ہوں۔ جو شخص اپنے آپ کو وقف کرے وہ اس نیت اور اس ارادہ کے ساتھ کرے کہ میں یہ نہیں دیکھوں گا کہ مجھے کہاں مقرر کیا جاتا ہے۔ میرے سپرد جو کام بھی کیا جائے گا میں اسے کروں گا۔ اور وہی کام کرنا اپنے لئے باعث سعادت تصور کروں گا۔ اگر ایک شخص کو سلسلہ کی ضرورت کے لئے چوہڑے کے کام پر مقرر کیا جاتا ہے تو وہ ہرگز اس مبلغ سے کم نہیں ہے جو نیویارک اور لنڈن میں تبلیغ کر رہا ہے۔"

(الفضل ۷ر اپریل ۱۹۴۴ء)

آج احمدیت ساری دنیا میں اسلامی جہاد کا پھریرا لہرا رہی ہے۔ ہمارے مجاہد تقریباً سارے براعظموں میں اسلام کی منادی کر رہے ہیں۔ اس زمانہ میں زندگی وقف کرنے کے بعد پیچھے ہٹنا بالکل ایسا ہی ہے کہ جیسے کوئی سپاہی عین میدانِ جنگ سے اس وقت منہ موڑے جب کربلا کا رَن پڑ رہا ہو اور دشمن پوری جمعیت کے ساتھ اس پر یلغار کر رہا ہو۔ ایسے وقت میں میدان جنگ سے منہ موڑنے والے کا جرم اور اس جرم کی سنگین نوعیت ظاہر و باہر ہے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں:-

"اس تحریک (تحریک جدید۔ ناقل) کی ابتداء میں ہی ..... میں نے کہا تھا کہ مجھے وہ آدمی چاہئیں جو اپنے دلوں میں اخلاص رکھتے ہوں۔ جو اپنی جانیں تبلیغ و وقف کے حکم پر قربان کرنے کیلئے تیار ہوں۔ جو رات اور دن کام کرنے والے ہوں اور جو سمجھتے ہوں کہ ہم نے جب اپنے آپ کو پیش کر دیا تو اس کے بعد موت ہی ہمیں اس کام سے الگ کر سکتی ہے۔ زندگی کے آخری لمحوں تک ہم یہی کام کریں گے اور پورے اخلاص اور پوری ہمت اور پوری دیانت سے کریں گے۔ جو شخص سمجھتا ہے کہ مجھے تبلیغ کے لئے باہر بھجوایا جائے گا۔ اس وقت میں دیانتداری سے کام کروں گا اس سے پہلے اگر سلسلہ کے کسی اور کام پر مجھے مقرر کیا جاتا ہے تو میرے لئے دیانتداری کی ضرورت نہیں وہ اوّل درجہ احمق اور نادان ہے۔"

(الفضل ۷ر اپریل ۱۹۴۴ء)

پھر فرمایا:-

"یاد رکھو زندگی وقف کرنے کے بعد انسان پیچھے نہیں ہٹ سکتا صرف مرتد ہو کر ہی وہ واپس لوٹ سکتا ہے۔ اس کے بغیر اس کے لئے کوئی صورت نہیں ہو گی ... پس جو شخص بھی آگے آئے اسے سمجھ لینا چاہئیے کہ اس کا دوبارہ پیدا قربانی والا ہو کہ وہ سمجھ لے اب میں مر کر ہی اس کام سے ہٹوں گا۔ اس کے علاوہ میرے لئے اور کوئی صورت نہیں"

(الفضل ۷ر اپریل ۱۹۴۴ء)

پھر فرمایا:-

"یہ ایک جہاد ہے جو اسلام کے احیاء کے لئے جاری ہے اور ہر شخص کا فرض ہے کہ اس جہاد میں شامل ہو۔ اگر کسی وقت نظام سلسلہ کی طرف سے کسی شخص کو اس جہاد میں شامل ہونے کے لئے نہیں بلایا جاتا تو وہ گنہگار نہیں۔ لیکن اگر کسی شخص کو بلایا جاتا ہے۔ اور بلایا بھی ایسی صورت میں جاتا ہے جب وہ طوعی طور پر اپنا نام پیش کر چکا ہوتا ہے اسے کہا جاتا ہے کہ فلاں وقت حاضر ہو جاؤ تو اس کے بعد اگر وہ مقررہ وقت پر پہنچنے میں ایک منٹ کی بھی دیر کر دیتا ہے تو وہ باغی ہے"

(الفضل ۲۱ر مئی ۱۹۴۴ء)

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے عہدوں کو نباہنے کی توفیق عطا فرمائے اور اسلام و احمدیت کی بے لوث خدمات سرانجام دینے کی توفیق بخشے۔

آمین

اللّٰھم آمین

نہایت مفید لٹریچر اور اس کی رعائتی قیمت

ہمارے پاس رعائتی قیمت پر دینے کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے جماعتوں کو جس کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمالیں محصولڈاک اس رعائتی قیمت کے علاوہ ہوگا۔

	روپے پیسے
۱۔ غلبہ حق	۲—۲۵
۲۔ مقام خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم	۱—۵۰
۳۔ شان مسیح موعودؑ	—۵۰
۴۔ حافظ کمیرپوری کے رسالہ کا ازالہ	—۵۰
۵۔ مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء	۱—۵۰
۶۔ " " " ۱۹۶۲ء	۲—۰۰
۷۔ احمدیہ تحریک پر تبصرہ	۱—۵۰
۸۔ نبوت و خلافت کے متعلق اہل پیغام اور جماعت احمدیہ کا موقف	—۵۰
۹۔ بشارات رحمانیہ	—۱۲
۱۰۔ چار تقریریں متعلقہ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ	۲—۰۰

(نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ)

مجالس انصار اللہ ضلع لاڑکانہ کا تربیتی اجتماع

مجالس انصار اللہ ضلع لاڑکانہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کا تربیتی اجتماع مورخہ ۲۱-۲۲ر اپریل ۱۹۶۷ء کو بمقام انورآباد منعقد ہو گا انشاء اللہ العزیز۔ اجتماع میں جید علماء شرکت فرمادیں گے۔ زعماء کرام کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ انصار کو شرکت کے لئے تحریک فرمادیں اور اجتماع کی برکات سے مستفید ہوں۔ ضلع لاڑکانہ کے قریب کی مجالس بھی شامل ہو کر مستفیض ہو سکتی ہیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

بیگم لفٹننٹ کرنل ڈاکٹر محسن خان صاحب فرماتی ہیں

شفاخانہ رفیق حیات کا تیار کردہ

نورانی کاجل

ہم اپنے گھر میں استعمال کرتے ہیں۔ آنکھوں کو ہلکا اور صاف ستھرا رکھتا ہے۔

نورانی کاجل بچوں کے لئے بھی مفید پایا ایک بڑی شیشی اور بھجوا دیں۔ نورانی کاجل ربوہ میں افضل برادرز گولبازار اور کوٹ حکیم محمد دین صاحب ظفر دواخانہ شارع لیاقت۔ کراچی میں سید غلام شاہ صاحب احمدیہ ہال سے مل سکتا ہے۔

منیجر شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

دعائیہ فہرست مجاہدین تحریک جدید سال ۳۳ ۲۱

(مرسلہ سکرٹریان تحریک جدید ضلع ساہیوال)

ساہیوال شہر

۱ -	مکرم ملک محمد مستقیم صاحب	۰۰	۲۰
۲ -	،، قاضی محمود الحسن صاحب	۰۰	۳۹
۳ -	،، ملک محمد شریف صاحب بزاز	۷۵	۱۳
۴ -	،، نعمت اللہ ثروت صاحب معہ لواحقین و بزرگان	۹۰	۳۴
۵ -	چوہدری محمد تقی صاحب مرحوم معہ لواحقین از اہلیہ صاحبہ	۰۰	۵۴۴
۶ -	،، ماسٹر نور احمد صاحب اوکاڑہ شہر	۰۰	۱۱
۷ -	،، چوہدری رحمت علی صاحب	۰۰	۴۰
۸ -	،، شیخ فضل محمد صاحب	۰۰	۳۳
۹ -	،، شیخ گلزار احمد صاحب	۵۰	۱۳
۱۰ -	،، عبدالمجید صاحب حجرہ شاہ مقیم	۰۰	۲۰
۱۱ -	،، مکرمہ اہلیہ صاحبہ قاضی اکبر محمود صاحب S.D.O	۰۰	۸۰
۱۲ -	،، عبدالشکور صاحب نیشنل بنک ایل بلاک	۰۰	۱۰
۱۳ -	،، چوہدری غلام احمد صاحب	۵۰	۳۴
۱۴ -	،، میاں بشیر الحق صاحب	۰۰	۱۵
۱۵ .	مکرمہ حسین بی بی صاحبہ	۵۰	۱۰
۱۶ -	پسران چوہدری مبارک احمد صاحب پاکپتن عارف والہ	۰۰	۱۰
۱۷ -	مکرم ماسٹر حسن الدین صاحب	۰	۱۸
۱۸ -	،، قاضی شریف احمد صاحب	۰۰	۱۷
۱۹ -	،، چوہدری احمد یار صاحب	۰۰	۲
۲۰ -	،، قریشی مبارک احمد صاحب چک ۵۰/۱۱-ایل	۰۰	۱۰
۲۱ -	،، چوہدری رحمت علی صاحب چک ۱۳۷/۹-ایل	۵۶	۱۶
۲۲ -	،، ماسٹر عبدالعزیز صاحب معہ اہلیہ صاحبہ چک ۲۴۵/ای بی	۰۰	۳۳
۲۳ -	،، محمد شریف صاحب معہ والدین	۰۰	۳۳
۲۴ -	،، ڈاکٹر غلام نبی صاحب کوٹلہ نصیر	۰۰	۱۰
۲۵ -	،، چوہدری مبارک علی صاحب ساہیوال شہر	۰۰	۲۸
۲۶ -	،، سید مبشرات احمد صاحب ،، ،،	۰۰	۱۰۰
۲۷ -	،، مولوی محمد عبداللہ صاحب معہ اہلیہ چک ۲۴۵	۰۰	۳۲
۲۸ -	،، محمد اقبال صاحب نمبردار ،، ،،	۲۵	۱۱
۲۹ -	،، محمد کریم صاحب ،، ،،	۵۰	۱۱
۳۰ -	،، اہلیہ صاحبہ ملک عبدالعزیز صاحب ،، ،،	۲۵	۱۱
۳۱ -	،، ملک مختار احمد صاحب ،، ،،	۰۰	۱۰
۳۲ -	،، محمد کرم خان صاحب ولد ماسٹر عبدالعزیز صاحب	۰۰	۱۰
۳۳ -	،، محمد امین صاحب	۰۰	۱۰

مجوکہ ضلع سرگودھا — (مرسلہ عاشق محمد مجوکہ)

۱ -	مکرم ملک عاشق محمد صاحب مجوکہ معہ لواحقین	۰۰	۴۲
۲ -	،، ملک نازک محمد صاحب معہ لواحقین		۱۰

چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا — (مرسلہ جمعدار عبدالغنی صاحب سیکرٹری تحریک جدید)

۱ -	مکرم چوہدری حبیب اللہ خان صاحب گھمٹی	۰۰	۱۰
۲ -	،، جمعدار عبدالغنی صاحب معہ لواحقین	۰۰	۶۱
۳ -	،، ڈاکٹر احمد خان صاحب معہ اہلیہ محترمہ	۰۰	۴۲
۴ -	،، چوہدری بشارت احمد صاحب گھمٹی	۰۰	۱۰
۵ -	،، چوہدری جلال الدین صاحب	۰۰	۵۳
۶ -	،، چوہدری سلطان علی صاحب باجوہ معہ اہلیہ محترمہ	۰۰	۲۶
۷ -	،، غلام نبی صاحب دکاندار	۰۰	۱۳
۸ -	،، چوہدری عنایت اللہ صاحب دربار	۰۰	۱۳

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تعمیر مسجد کے لئے زیورات کی پیشکش

احمدی مستورات کے نیک نمونے

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں دین اسلام کی حفاظت کے لئے مستورات نے اپنے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک پر اپنے عزیز زیورات اتار کر اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں پیش کر دئے۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی سی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ چنانچہ ایک خانۂ خدا تعالیٰ کی تعمیر کے لئے ہماری بہنوں کو اپنے قیمتی زیورات پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ جن کی ایک فہرست حسب ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے۔ اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین۔

۱۷۶ - محترمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ پروفیسر محبوب عالم صاحب خالد ایم اے ربوہ: انگوٹھی طلائی ایک عدد
۱۷۷ - محترمہ اہلیہ صاحبہ میجر عارف زمان صاحب دارالصدر غربی ربوہ ،، ،،
۱۷۸ - محترمہ شیریں تاج صاحبہ دارالرحمت ربوہ ،، ،،
۱۷۹ - محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مسٹر غلام احمد مصطفیٰ صاحب کاسں ضلع لاہور - کلپ طلائی ایک عدد
۱۸۰ - محترمہ بیگم شفیع صاحب لاہور چوڑی طلائی ایک عدد

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے :۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اسلئے میں نے تجویز کیا ہے کہ اس سے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائیداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائیداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔ جو فوری طور پر جائیداد کے لئے ضروری ہو۔ اسکے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔

امید ہے کہ احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں اپنی رقوم جلد خزانہ صدر انجمن احمدیہ بھجوائیں گے۔ (افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

ربوہ میں جائیداد کے خواہشمند احباب توجہ فرمائیں

میرے ایک دوست ایک ضروری ضرورت کے ماتحت اپنا مکان مع ساتھ کی دوکان ربوہ میں فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ خواہشمند احباب خاکسار سے خط و کتابت فرمائیں یا بالمشافہ گفتگو فرمائیں۔

خاکسار وزیر الدین پلستر دارالنصر غربی ربوہ

خوشخبری

بجلی کے پنکھوں کی مرمت اور سلائی مشین وغیرہ کی درستی کے لیے ہمارے ہاں تشریف لادیں۔

پروپرائٹر محمد اسلم

ملتان مکینیکل شاپ کلثوم مارکیٹ گولبازار ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے (۳) وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۶۸۶

منور احمد ولد علم دین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد اسٹیٹ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری کا جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ایک سو روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور کی جائے۔ (شرط اول سار روپیہ)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الراقم: سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا

العبد: منور احمد ولد علم دین ناصر آباد اسٹیٹ۔ ڈاک خانہ خاص۔ ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد:۔ نذیر احمد موصی ۱۹۳۶

صدر جماعت احمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ

گواہ شد: محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ۔ ضلع تھرپارکر۔

مسل نمبر ۱۸۶۸۷

محمد صدیق ولد چوہدری عبدالحق صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۶۰ مراد ڈاک خانہ ۱۶۱ مراد ضلع بہاولپور صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو۔/۱۸۰ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جاوے۔

(شرط اول ۵۰۔ ۳ روپے)

العبد: خاکسار محمد صدیق ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔ ضلع جھنگ۔

گواہ شد: محمد اعظم زعیم دار العلوم غربی ربوہ

گواہ شد: نور الحق انور صدر محلہ دار العلوم غربی ربوہ

مسل نمبر ۱۸۶۸۸

میں ولایت خان ولد نواب خان مرحوم قوم وڑائچ پیشہ زمینداری عمر ۳۰ سال بیعت ۱۹۵۳ء ساکن مرالہ ڈاک خانہ خاص تحصیل پھالیہ ضلع گجرات۔ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) زمین زرعی تعدادی رقبہ ساڑھے پانچ ایکڑ نہری قیمت اندازاً۔/۱۵۰۰۰ روپے

(۲) مویشی متفرق کل عدد۔/۵۰۰۰ روپے

(۳) مکان ۲ کچی ۱ عدد۔/۳۰۰۰ روپے

(۴) ایک ٹیوب ویل میں ۱/۲ حصہ ہے۔/۳۰۰۰ روپے میرا نصف حصہ

کل میزان۔/۲۶۰۰۰ روپے

میں اپنی مذکورہ بالا کل جائداد مالیتی اندازاً۔/۲۶۰۰۰ روپے کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالے کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ (شرط اول ۲۶ روپے)

العبد:۔ بقلم خود ولایت خان ولد نواب خان سکنہ مرالہ۔ تحصیل پھالیہ۔ ضلع گجرات

گواہ شد:۔ سلطان محمود انور مربی سلسلہ احمدیہ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات۔

گواہ شد:۔ شاہ محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مرالہ۔ تحصیل پھالیہ۔ ضلع گجرات۔

مسل نمبر ۱۸۶۸۹

رضیہ بیگم زوجہ ولایت خان قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت ۱۹۶۰ء ساکن مرالہ تحصیل پھالیہ ڈاک خانہ خاص ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند واجب الادا۔/۱۰۰ روپے

(۲) زیور طلائی پانچ تولے قیمت تقریباً۔/۶۰۰ روپے

کل میزان جائداد۔/۷۰۰ روپے

مذکورہ بالا جائداد مالیتی۔/۷۰۰ روپے کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت جو میری زندگی کی آخری وصیت ہے۔ ہر حالت میں قائم رہے گی۔ اور تاریخ تحریر سے نافذ ہوگی۔ (شرط اول ایک روپیہ)

الامۃ: نشان انگوٹھا رضیہ بیگم۔

گواہ شد: سلطان محمود انور مربی سلسلہ احمدیہ منڈی بہاؤالدین۔ ضلع گجرات۔

گواہ شد:۔ ولایت خان ولد نواب خان سکنہ مرالہ۔ ضلع گجرات۔

مسل نمبر ۱۸۶۹۰

میں حاکم بی بی بیوہ نواب خان صاحب مرحوم قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرالہ تحصیل پھالیہ ڈاک خانہ خاص ضلع گجرات۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ (۱) زمین دو ایکڑ نہری قیمت اندازاً مبلغ۔/۶۰۰۰ روپے

(۲) مویشی دو عدد۔/۵۰۰ روپے

(۳) نقدی۔/۵۰۰ روپے

کل میزان جائداد۔/۷۰۰۰ روپے

میں اپنی مذکورہ بالا جائداد مالیتی۔/۷۰۰۰ روپے کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔ حق مہر مدت سے لے کر خرچ کر چکی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ (شرط اول ایک روپیہ)

الامۃ:۔ حاکم بی بی بیوہ

گواہ شد: سلطان محمود انور۔ مربی سلسلہ احمدیہ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

گواہ شد:۔ بقلم خود شاہ محمد۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مرالہ۔

مسل نمبر ۱۸۶۹۱

میں منظور احمد ولد سردار خان قوم وڑائچ پیشہ زمینداری عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۱ء ساکن مرالہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ تفصیل جائداد:۔

میرے والد صاحب خدا تعالیٰ کے فضل سے زندہ ہیں۔ اس لئے جدی وراثت ان کے نام ہے میری ذاتی ملکیت کی تفصیل یہ ہے جو میری ذاتی خرید کردہ ہے۔

(۱) زمین زرعی نہری۔ سوا سات ایکڑ قیمت اندازاً۔/۱۴۵۰۰ روپیہ ۲۰۰۰/ فی ایکڑ روپے

مذکورہ زمین زرعی مالیتی۔/۱۴۵۰۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس مذکورہ جائداد کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔ نیز میری وفات پر جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ آخری وصیت ہے جو ہر حالت میں قائم رہے گی۔ اور تاریخ تحریر سے نافذ سمجھی جائے گی۔

(شرط اول۔/۲ روپے)

العبد: بقلم خود منظور احمد ولد سردار خان سکنہ مرالہ

گواہ شد۔ سلطان محمود انور مربی سلسلہ احمدیہ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات۔

گواہ شد:۔ بقلم خود سعی محمد۔ قائد خدام الاحمدیہ مرالہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط وکتابت کیا کریں۔

ماریشس میں عید الاضحی کی مبارک تقریب

(مبلغ اسلام مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر روز ہل ماریشس)

اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے احمدیت کو اس جزیرہ میں ہر موقع پر کامیابی عطا فرماتا چلا جاتا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔
۱۸ر مارچ کو اس ملک میں پہلی بار احمدیہ سپورٹس ڈے منایا گیا جو اپنوں اور غیروں کی نظر میں بہت ہی کامیاب رہا۔ اس سے فراغت پانے ہی خدام و اطفال نے عید کی تیاریاں شروع کر دیں۔ ایک گروپ نے مسجد کو رنگ و روغن سے مزین کرنا شروع کر دیا۔ دوسرے گروپ نے عید کے اخراجات کے لئے رقم جمع کرنی شروع کر دی (۱۵۰۰/- روپے کی ضرورت تھی) تیسرے گروپ نے باقی انتظامات سنبھال لئے لجنات نے بھی حتی المقدور مدد کی۔ آخر ۲۲ر مارچ کا دن آ پہنچا اور صبح سویرے ہی احباب اور خواتین کی آمد شروع ہو گئی۔ ۹ بجے تھے کہ ٹیلی ویژن کے فوٹوگرافر آموجود ہوئے۔ اور دار السلام مسجد کی اندر باہر سے تصاویر اتارنی شروع کر دیں۔ ۹½ بجے نماز ہوئی۔ پھر خطبہ عید میں خاکسار نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے فرزند جلیل کی عظیم الشان قربانی کی حقیقت کو پیش کیا اور بتایا کہ آج پھر ویسی ہی قربانیوں کی ضرورت ہے تا اسلام پھر زندہ ہو۔ ۱۰½ بجے دعا ہوئی اور ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

بعد ازاں خدام نے مردوں کو اور دوسری طرف لجنہ کی ممبرات نے خواتین کو کھانا کھلایا۔ ۱۲½ بجے عید کی خصوصی دعوت کے سلسلے میں مہمانوں کی آمد شروع ہو گئی۔ ان میں وزراء، پارلیمنٹ کے ممبران۔ غیر ممالک کے نمائندگان۔ ریڈیو اور پریس کے نمائندگان، حکومت کے اعلیٰ افسران۔ ہندو سوامی اور عیسائی پادری صاحبان گویا سبھی نسلوں اور مذاہب کے لوگ شامل تھے۔ جاتے وقت ان کی خدمت میں لٹریچر بھی پیش کیا گیا وزیر تعلیم اور دوسرے مقررین نے احمدیہ مشن کی مساعی کو بے حد سراہا۔ اور بتایا کہ مختلف نسلوں کے تفاوت کو دور کرنے سے ہی امن مل سکے گا۔ اسی دن شام کو ریڈیو پر عید الاضحی کے مسائل پر میری گفتگو بھی نشر ہوئی جس کو سننے والوں نے بہت پسند کیا۔ اور بعض مسلمانوں نے بے اختیار کہا کہ سارا دن ہم نے عید کا گزارا مگر یہ گفتگو سننے سے ہمیں عید کی فلاسفی سمجھ میں آئی۔ اسی طرح عید کی فلاسفی پر میرا ایک مضمون بھی مقامی سات روزناموں میں شائع ہوا۔ اور بعد میں عید کی تقریبات کی رپورٹ بھی شائع ہوئی۔ ٹیلی ویژن والوں نے بھی ہماری عید کی فلم دوسرے دن دکھائی۔ جس کا لوگوں پر گہرا اثر ہوا۔ پھر قربانیوں کا سلسلہ شروع ہوا اور گوشت کا ⅔ حصہ جماعتی تنظیم کے تحت ملک بھر کے احمدیوں میں تقسیم کرنے کا موقع ملا۔

مختصر یہ کہ ہماری عید ہر لحاظ سے کامیاب رہی اور ہمارے مسلمان بھائیوں میں بیداری پیدا کرنے اور غیر مسلموں میں اسلام کے متعلق دلچسپی بڑھانے کا موجب ہوئی۔ عید کے موقعہ پر دو احباب نے بیعت بھی کی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۰ر اپریل ۶۷ء بروز جمعرات صبح نو بجے ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں فوجی بھرتی ہو گی۔ امیدوار کو چاہئے کہ وہ اپنے تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔ کم از کم تعلیم پانچ جماعت عمر ۱۷ سال سے ۲۵ سال قد ۵ فٹ ۶ انچ۔ حافظ قرآن بھی بھرتی کئے جائیں گے۔

(ناظر امور عامہ)

دعائے نعم البدل

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم مرزا غلام احمد صاحب چغتائی کے بچہ کی ولادت کی خبر ۴ر اپریل کے الفضل میں شائع ہوئی ہے لندن سے آمدہ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ بچہ لندن میں فوت ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل کی توفیق اور فوت شدہ بچے کا نعم البدل عطا فرمائے آمین۔

(خدا احمد عابد سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● مظفر آباد ۷ر اپریل۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوجوں نے جنگ بندی لائن کے ساتھ ساتھ جنگی تیاریاں دوبارہ شروع کر دی ہیں۔ آزاد کشمیر کی سرحد پر بھارتی فوجوں کی تعداد میں زبردست اضافہ کر دیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر نئی خندقیں کھودی جا رہی ہیں اور مورچے تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ بھارتی فوج نے سرحد کے ساتھ آباد گاؤں بھی خالی کرانا شروع کر دیئے ہیں۔

● تہران ۷ر اپریل۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے بھارتی وزیر خارجہ مسٹر چھاگلہ کے اس بیان کی پر زور تردید کی ہے کہ شاہ ایران نے پاکستان اور بھارت کے درمیان تنازعہ کشمیر کے حل کے سلسلہ میں مصالحت کرانے کی پیشکش کی ہے۔ مسٹر چھاگلہ نے چند روز قبل بھارتی پارلیمنٹ میں شاہ ایران کی طرف سے مصالحت کی پیشکش کے سلسلے میں بیان دیا تھا۔ سرکاری ترجمان نے کہا کہ شاہ ایران نے اس قسم کی کوئی پیشکش نہیں کی۔ البتہ اگر دونوں ملک ایرانی حکومت سے مصالحت کرانے کے لئے کہیں تو ایران ضرور اس سلسلے میں اپنی خدمات پیش کرے گا۔

ترجمان نے کہا کہ تنازعہ کشمیر کے سلسلہ میں ایران کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ ایران اس سلسلے میں اپنے آپ کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کا پابند سمجھتا ہے۔ جن کے مطابق کشمیر میں غیر جانبدارانہ استصواب رائے ہونا چاہیئے۔

● لاہور ۷ر اپریل:۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ پاکستان کو اعلیٰ صلاحیتوں اور قابلیتوں کے فنی ماہروں کی ضرورت ہے تاکہ وہ فنی میدان میں اعتماد کی فضا پیدا کریں اور ملک کی فنی ضروریات پوری کرنے کے لئے نئے نظریات پیش کر سکیں۔ صدر نے یہ بات کل یہاں فیروز پور روڈ پر کارخانہ کو فنی مشورے دینے والے مرکز (پی آئی ٹی اے سی) کے معائنہ کے بعد ریڈیو پاکستان کے نمائندہ کو بتائی۔

● جنیوا ۷ر اپریل۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان نے کہا ہے کہ اگر ویت نام میں امن قائم کرنے کی کوشش میں ناکام ہو گئیں تو جنگ نہ صرف ویت نام کی حدود سے باہر نکل جائے گی بلکہ ممکن ہے کہ پوری دنیا میں پھیل جائے۔ وہ ایشیائی ممالک کے دورہ پر جاتے ہوئے کل یہاں اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

● نئی دہلی ۷ر اپریل: مدھیہ پردیش میں بھی کانگریس کی حکومت کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے اور مخالف جماعتوں نے متحدہ محاذ قائم کر لیا ہے کل محاذ کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں دعویٰ کیا گیا کہ ۲۹۶ کے ایوان میں اسے ۱۱۶ کی حمایت حاصل ہے توقع ہے بعض اور ممبران کے محاذ میں شامل ہونے کی توقع ہے

--:--

ضروری تحریک!

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور احباب جماعت کے تعاون سے فضل عمر ہسپتال کی موجودہ عمارت تعمیر ہو سکی ہے۔ ہسپتال کی عمارت کا کچھ ضروری حصہ اب جلد تعمیر کرنا ہے جس کے لئے کافی رقم کی ضرورت ہے۔ لہذا خاکسار تمام احباب جماعت کی خدمت میں گزارش کرتا ہے کہ وہ پھر اس کار خیر کی طرف متوجہ ہوں اور تعمیر ہسپتال کے لئے عطایا جات کی رقوم جلد سے جلد بھجوانے کی کوشش فرمائیں۔ یہ رقوم صدر انجمن احمدیہ کے صیغہ امانت میں بمد "تعمیر ہسپتال" بھجوائی جائیں!

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴